116994- عقد نكاح لكهے بغير شادى كرلى توكيا نكاح دوباره كيا جائيگا؟

سوال

میں نے ڈیڑھ برس قبل ایک مسلمان شخص سے شادی کی اور پھر شادی کے ایک برس اور ایک ماہ بعد میں نے اسلام قبول کرلیا ہماری یہ شادی اسلامی تھی میرے والدین کی موافقت طلب کی گئی اور شادی کے دو گواہ بھی تھے، مجھے مہر کے بارہ میں بھی دریافت کیا.
لیکن ہم نے عقد نکاح تحریر نہیں کیا، توکیا ہمارے لیے عقد نکاح تحریر کرنا ضروری ہے، اور کیا ہماری شادی صحیح ہے ؟ میرا ولی نہیں ہے کیا ولی کی موجودگی کی ضرورت ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم آپ کو دین اسلام قبول کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں کیونکہ دین اسلام سب سے عظیم نعمت ہے، اور اسی طرح ہم آپ کو شادی کی بھی مبارک دیتے ہوئے اللہ سبحانہ وتعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ یہ نعمت آپ پر ہمیشہ کے لیے رکھے اور اپنا فضل وکرم اور زیادہ فرمائے، اور آپ کو نیک وصالح خاوند اور اولاد عطا کرے.

دوم :

اگر شادی آپ کے والد کی رضامندی اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہوئی ہے تو یہ شادی صحیح ہے؛ عقد نکاح یا مہر تحریر نہ کرنے کا کوئی نقصان نہیں، لیکن عقد نکاح کو احاطہ تحریر میں لانا اور رجسٹر کرانا چاہیے حقوق محفوظ رہیں.

اس لیے کہ آپ کی شادی اسلام قبول کرنے سے قبل ہوئی اور آپ کا والد بھی آپ کا ہی دین رکھتا تھا تو آپ کا ولی وہی ہے، لیکن عقد نکاح میں جو کچھ طے ہوا تھا اگر آپ اسے احاطہ تحریر میں لائیں تاکہ نکاح کی توثیق ہوجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

لیکن اب آپ کا والد آپ کا ولی نہیں بن سکتا کیونکہ آپ مسلمان ہیں اور وہ مسلمان نہیں، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (
48992
) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

لیکن اس وقت نکاح کے صحیح ہونے کے لیے آپ ولی کی محتاج نہیں، جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں.

واللہ اعلم.